السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ کاکچھ عرصے پہلے انتقال ہوگیا تھا'انھوں نے کبھی بھی رمضان کے روزے نہیں رکھے تھے،اور نماز بھی انھوں نے اپنی عمر کے صرف آخری سال میں شروع کی تھی،انھوں نے حج کی بھی نیت کی تھی مگر موسم حج سے پہلے ہی ان کا قضائے الہی سے انتقال ہوگیا تو کیا جائز ہے کہ میں ان کی طرف سے ان مہینوں کے روزے رکھوں جوانھوں نے نہیں رکھے تھے؟ یادرہے انھوں نے وفات سے پہلے نماز شروع کردی تھی'کیا میں ان کی طرف سے حج بھی کرسکتا ہوں؟ امید ہے جواب عطا فرمائیں گے'اللہ تعالیٰ آپ کو اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر سے نوازے کیا کوئی ایسے طریقے یا ایسی عبادات ہیں جن کو میں ادا کرکے ان کا ثواب اپنی والدہ کو پہنچادوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترک نماز کے ساتھ ساتھ آپ کی والدہ نے جن روزوں کو ترک کیا'آپ ان کی قضاء نہیں دے سکتے کیونکہ ترک نماز ایک کفر ہے جس سے علم رائیگاں ہوجاتا ہے'کیونکہ نبیﷺ نے فرمایا ہے:

(العهد الذی بیننا وبینهم الصلاة فمن ترکها فقد کفر)) (جامع الترمذی ،الایمان ،باب ماجاء فی ترک الصلاة ،ح :2621ومسند احمد:5/346/355))

''ہمارے اوران کے مابین عہد نماز ہے جس نے اسے ترک کردیا اس نے کفر کیا۔''

اس حدیث کو امام احمد رحمہ اللہ اوراہم سنن نے حضرت بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ سے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔اس موضوع سے متعلق اور بھی بہت سی احادیث ہیں جن سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ تارک نماز کافر ہے۔جب اللہ تعالیٰ نے انہیں نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمادی'اس کے بعد انھوں نے جن روزوں کو ترک کیا'آپ ان کی قضا دے سکتے ہیں'کیونکہ نبیﷺ نے فرمایا ہے:

(من مات وعلیه سیام،صام عنه ولیه)) (صحیح البخاري' الصوم' باب من مات وعلیه صوم' ح:١٩٥٢ وصیح مسلم' الصوم' باب قضاء الصوم عن المیت' ح:١١٤٧'

''جو شخص فوت ہوجائے اوراس کے ذمہ روزے ہوں تواس کی طرف سے اس کا ولی روزے رکھے۔''

اگر آپ یا اس کے رشتہ داروں میں سے کوئی اورروزے نہ رکھ سکے تو آپ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو نصف صاع کھجور یا چاول یا جو آپ کے شہر میں خوراک کھائی جاتی ہو'دے دیں۔آپ کے لیے مشروع ہے کہ ان کے لیے کثرت سے دعا اور صدقہ اس امید سے کریں کہ اس سے اللہ تعالیٰ اسے نفع پہنچادے گا بشرطیکہ انھوں نے وفات سے پہلے کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جو اسلام سے ارتداد کا موجب ہو۔آپ ان کی طرف سے حج کرسکتے ہیں۔اللہ تعالیٰ آپ کو ہر نیکی کی توفیق اوراعانت عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص243

محدث فتویٰ